مطبوعات

A GUIDE TO ISLAMIC MOVEMENT
تحریکِ اسلامی کا تعارُف

تالیف: جناب پروفیسر غلام اعظم صاحب۔
شائع کردہ: اعظمی پبلی کیشنز۔ ماہا بازار ڈھاکہ۔
قیمت سوا تین روپے۔ صفحات: ۹۶۔

پروفیسر غلام اعظم صاحب نے اس مختصر سی کتاب میں جماعت اسلامی کے قریب قریب سارے پہلوؤں کا بڑی عمدگی سے احاطہ کیا ہے۔ جو فرد بھی تحریک اسلامی کے مقاصد، طریق کار، ملک کے داخلی اور خارجی معاملات کے متعلق اس کے نظریات اور طرزِ عمل کو جاننا چاہتا ہے وہ اس سے نہایت مفید معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ زبان شگفتہ اور اندازِ بیان حکیمانہ ہے۔

جادہ و منزل | تالیف: سیّد قطب شہید۔ مترجم: جناب خلیل احمد حامدی صاحب۔ شائع کردہ: اسلامک پبلی کیشنز لمٹیڈ، شاہ عالم گیٹ، لاہور۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن چھ روپے۔ سستا ایڈیشن ۴ روپے۔ صفحات ۲۳۶۔

زیرِ تبصرہ کتاب فاضل مصنّف علیہ الرحمۃ کی آخری تصنیف معالم فی الطریق کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب سے سیّد مرحوم و مغفور کے علم کی وسعت اور ان کے جذبۂ ایمانی کا پتہ چلتا ہے۔ اور ایک قاری یوں محسوس کرتا ہے کہ ایک صاحبِ ایمان شخص نہ صرف اسلامی تعلیمات سے اچھی طرح واقف ہے بلکہ انہیں عملی زندگی میں اپنانے کے لیے بھی اپنے اندر ایک زبردست جوش اور ولولہ رکھتا ہے اور اُسے اس بات کا یقین ہے کہ انسانیت کی فلاح کا راز انہیں اپنانے ہی میں مضمر ہے۔ جناب خلیل حامدی صاحب اس ملک میں عربی اور اُردو کے نامور ادیب ہیں اور انہوں نے اس کتاب کو اُردو کے سانچے میں اس محنت اور عمدگی کے ساتھ

ڈھالا ہے کہ الفاظ کے ساتھ سید قطب کے جذبات بھی عبارت میں منعکس ہوتے ہیں۔ فاضل مترجم نے آغاز میں جو فاضلانہ مقدمہ تحریر فرمایا ہے وہ بڑا معلومات افزا اور اُن کے جذبہ ایمانی کا آئینہ دار ہے۔ کتابت اور طباعت عمدہ ہے۔

حدیث کی ننھی منی کتاب۔ دوسرا حصہ ۔ تالیف۔ پروفیسر صوفی عبدالعزیز صاحب۔ ناشر:۔ ایم اکرم وسیم قریشی۔ ناتھ سٹریٹ۔ رام نگر چوبرجی۔ لاہور۔ قیمت ۲۵ پیسے۔ صفحات ۳۲

اس مفید سلسلہ پر ترجمان القرآن میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ یہ اس کی دوسری کڑی ہے۔ اس حصے میں فاضل مصنّف نے ان احادیث کو منتخب کیا ہے جو اصلاح معاشرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ مصنّف کا انتخاب عمدہ اور انداز بیان بڑا دلنشین ہے۔ بچوں کے لیے ان کتابچوں کا وجود ایک بڑی نعمت ہے۔ کتابت اور طباعت کو البتہ زیادہ دلکش بنانے کی ضرورت ہے۔

تمدنِ اسلام
CULTURE OF ISLAM

تالیف جناب افضل اقبال صاحب۔ شائع کردہ: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور۔ قیمت بیس روپے۔ صفحات ۳۰۳

کتاب کے مصنّف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مولانا محمد علی جوہر کی تحریروں کو انہوں نے جس محنت سے جمع کیا اور جس کاوش سے مرتب کیا ہے اُس سے اُن کے علمی ذوق اور دینی رجحانات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اُن کی سلامتیٔ فکر کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے اُن حیات آفریں تبدیلیوں کا ذکر کیا ہے جو اسلام نے اپنے ماننے والوں کے فکر و نگاہ اور فعل و عمل میں پیدا کیں اور پھر اُن سے پوری انسانیت متاثر ہوئی۔ اس ضمن میں یہ بات بھی بڑی قابلِ قدر ہے کہ انہوں نے آج کل کے بعض نام نہاد مفکرین کی طرح تمدن کے نام پر ایسی خرافات کا پرچار نہیں کیا جن کا اسلام سے قطعاً کوئی تعلق نہیں مگر جنہیں بعض مفاد پرست طبقے اسلام میں شامل کرنے پر مصر ہیں۔ پھر انہوں نے سنت نبویؐ سے انحراف کے بجائے اُسے اسلامی تمدن کی اساس قرار دیا ہے۔ یہ سب باتیں اسلام کے بارے میں اُن کے صحیح نقطۂ نظر

کی شہادت فراہم کرتی ہیں۔ کتاب کے ایک دو پہلو البتہ ایسے ہیں جنہیں ہم صحیح نہیں سمجھتے۔ مثلاً فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ "اسلام کے ابتدائی دور میں احادیث کو نہ تو باقاعدہ ضبط تحریر میں لایا گیا اور نہ انہیں مرتب کیا گیا"، درست نہیں۔ ہمام بن منبہ اور اس طرح کے بعض دوسرے بزرگوں کی تدوینِ حدیث کے بارے میں جو کاوشیں ہمارے سامنے آتی ہیں وہ مصنف کے موقف کی نفی کرتی ہیں۔ پھر انہوں نے وضعِ حدیث کے جس فتنے کی طرف اشارہ کیا ہے وہ ایک حد تک صحیح ہے مگر انہوں نے محدثین کی اُن کوششوں کو نظر انداز کیا ہے جو انہوں نے اس کے سدِّباب کے لیے کی تھیں اور جن کی وجہ سے موضوع احادیث کو بڑی آسانی سے صحیح احادیث سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ صفحہ ۱۷۳ پر صحیح بخاری کے بارے میں اُن کی تشریح پڑھنے کے بعد یُوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھی حدیث کے بارے میں اُس غلط فہمی کا شکار ہیں جس میں جدید تعلیم یافتہ طبقہ عام طور پر گرفتار نظر آتا ہے۔ محدثین کے نزدیک حدیث کا شمار متن سے نہیں ہوتا بلکہ سلسلۂ اسناد سے ہوتا ہے۔

مصنف کی زبان بڑی شگفتہ اور انداز بیان دل نشین ہے۔ کتاب کا معیارِ طباعت بڑا اونچا ہے۔ قیمت البتہ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

اسلام شاہراہِ ترقی پر ISLAM ON THE MARCH	تالیف۔ جناب پروفیسر محمود احمد بریلوی صاحب۔ قیمت۔ ۲۰ روپے صفحات ۲۷۰

زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے مسلمانوں کی دینی بیداری کا ذکر کیا ہے اور بڑی تفصیل کے ساتھ اُن غیر اسلامی قوتوں کا جائزہ لیا ہے جو اسلام کی ترقی کی راہ میں فراحم ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے مستشرقین اور مسیحی پادریوں، سرمایہ داری کے علمبرداروں، اشتراکیت کے حامیوں، مغربی تہذیب کے جاں نثاروں اور وطنی قومیت خاص طور پر عرب قومیت کے دعویداروں کی اسلام کُش سرگرمیوں کا بڑی دیدہ وری سے تجزیہ کیا ہے۔ مصنف اسلامی تعلیمات کے بارے میں صحیح نقطہ نظر کے ترجمان ہیں۔ انہوں نے حجیتِ حدیث کے بارے میں جو مختصر سی بحث کی ہے اس سے ان کے فکر کی سلامتی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی اور مقدمہ ڈاکٹر بشارت احمد نے تحریر فرمایا ہے۔

معیارِ طباعت گوارا ہے۔ کتاب مصنف سے براہِ راست درج ذیل پتہ پر مل سکتی ہے۔ پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴۔ کراچی ۲۔

PAKISTAN MEETS INDIAN CHALLENGE	تالیف جناب بریگیڈیر گلزار احمد صاحب
پاکستان بھارت کی دعوت مبارزت کا جواب دیتا ہے	شائع کردہ: مکتبہ المختار ۱۴۔ اے ایوب

پارک راولپنڈی۔ قیمت۔ بیس روپے۔ صفحات ۲۲۶۔

بریگیڈیر گلزار احمد صاحب ان چند خوش نصیب افراد میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قلم اور تلوار دونوں پر قدرت دینے کے ساتھ ساتھ اسلام اور امت مسلمہ کا درد بھی عطا فرمایا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے صرف ۱۹۶۵ء کی جنگ کا ذکر ہی نہیں کیا بلکہ ان عزائم کو بے نقاب کیا ہے جو بھارت پاکستان کے خلاف اپنے سینے میں شروع ہی سے پال رہا ہے۔ کتاب کے پہلے چار ابواب بڑے معلومات افزا ہیں اور ان کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے مابین اختلافات کی نوعیت کوئی سطحی اور ہنگامی نہیں بلکہ بڑی گہری ہے۔ ان چار ابواب کے بعد انہوں نے جنگ کے مختلف محاذوں کا جائزہ پیش کیا ہے۔

ہمارے نزدیک اس کتاب کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ بریگیڈیر صاحب سلسلہ واقعات کو بیان کرتے ہوئے پاکستان اور مسلمانوں کے لئے باری تعالیٰ کی نصرت کو کبھی نظر انداز نہیں کرتے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ذہن پر یہ تاثر قائم ہوتا ہے کہ پاکستان کی کامیابی میں اگرچہ بعض دوسرے اسباب کا بھی عمل دخل ہے مگر سب سے بڑی وجہ مسلمان سپاہیوں کا جذبۂ جہاد اور قادرِ مطلق کی حمایت ہے۔

کتاب میں مختلف محاذوں کے نقشے بھی شامل ہیں۔ معیار طباعت اگر اس سے اونچا ہوتا تو اچھا تھا۔ قیمت نسبتاً زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

علامہ اقبال اور تصوف	تالیف:۔ پروفیسر سید عبدالرشید فاضل ایم۔اے۔ صدر شعبہ فارسی، اردو کالج

کراچی۔ ناشر۔ ادارہ تنویرات علم و ادب ۵۰۵ پیر الٰہی بخش کالونی۔ کراچی۔

کسی شاعر کے کلام میں خواہ وہ کتنا ہی صاحبِ فکر کیوں نہ ہو، تصنیفی ترتیب اور مکمل فکری ہم آہنگی تلاش کرنا، اس کے ساتھ صریح ناانصافی ہے۔ شاعر کوئی مقالہ نگار نہیں ہوتا جو اپنے خیالات کو تدریج کے ساتھ مرتب کرے۔ وہ تاثرات کا پیکر ہوتا ہے اور اپنے احساسات کو وردِ دل کے ساتھ الفاظ کے سانچوں

میں ڈھالتا چلا جاتا ہے۔ اقبال بھی اس اصول سے مستثنیٰ نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مومنانہ قلب و نگاہ سے بہرہ مند فرمایا تھا۔ چنانچہ انہوں نے انسانیت اور خصوصاً امتِ مسلمہ کے حالات کا مختلف زاویوں سے مشاہدہ کیا اور مختلف قلبی واردات کے ساتھ انہیں بیان فرمایا۔ اس بنا پر اُن کا کلام ایک ایسے دلفریب گلستان کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ جس میں لاتعداد قسم کے پھول کھلے ہوئے ہوں۔ بعض عیار لوگوں نے اس صورتِ حال سے بالکل غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے اور ایک آدھ پھول کو لیکر جس سے ان کو دلچسپی ہوتی ہے یہ تاثر دیا ہے کہ فکرِ اقبال کا بس یہی ایک مظہر ہے۔ اقبالؒ کے ساتھ یہ سخت ظلم اور زیادتی ہے۔ ان کے کلام کا مطالعہ کرتے وقت ہمیں اس بہار کو محسوس کرنا چاہیئے جس نے ان پھولوں کو دلکشی اور مہک عطا کی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے اس اصول کو سامنے رکھ کر تصوف کے بارے میں اقبالؒ کے خیالات کو قلمبند کیا ہے۔ اس بنا پر ان کے درمیان ایک معنوی ترتیب اور ربط قائم ہو گیا ہے۔ علامہ مرحوم و مغفور کے نظریات پر موصوف کی نظر گہری اور رائے صائب ہے اور انہوں نے جو کچھ لکھا ہے، وہ اُن پر ظلم نہیں بلکہ ان کے فکر کی خدمت ہے۔

کتاب میں کتابت اور طباعت کی کافی غلطیاں ہیں۔ فہرست مضامین بھی غائب ہے۔ معیارِ طباعت بھی کوئی عمدہ نہیں۔ قیمت سفید کاغذ مجلد سات روپے اور نیوز پرنٹ مجلد پونے پانچ روپے۔

صحیفہ زیرِ ادارت جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب و جناب کلب علی فائق صاحب۔ قیمت: سالانہ چھ روپے فی پرچہ ایک روپیہ پچاس پیسے۔ شائع کردہ: مجلس ترقی ادب۔ کلب روڈ، لاہور۔

یہ بلند پایہ سہ ماہی مجلہ اردو ادب کے سرمایہ خصوصاً کلاسیکل سرمائے پر بڑے فکر انگیز مضامین کا مرقع ہے۔ اس کے نامور مدیر جناب ڈاکٹر وحید قریشی کی شخصیت اس کے بلند علمی معیار کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔

ISLAM TODAY
اسلام عہدِ حاضر میں

مؤلف: سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ مترجم جناب مصباح الاسلام فاروقی۔ شائع کردہ: ادارہ مطبوعات طلبہ ۲۰۶۔ ۲ گارڈن ویسٹ کراچی ۵۔ صفحات ۱۲۴۔ قیمت پونے چار روپے۔

زیرِ نظر کتاب مدیر ترجمان القرآن کی ایک تقریر ہے جو انہوں نے دسمبر ۱۹۶۳ء میں اسلامی جمعیتہ طلبہ کے زیرِ اہتمام اہلِ علم کی ایک مجلس میں کی تھی۔ اسی تقریر کا انگریزی ترجمہ جناب مصباح الاسلام فاروقی صاحب نے بڑی محنت اور خوش اسلوبی سے کیا ہے۔ اور ادارۂ مطبوعات طلبہ کراچی نے اسے بڑے اچھے طباعتی معیار سے شائع کیا ہے۔

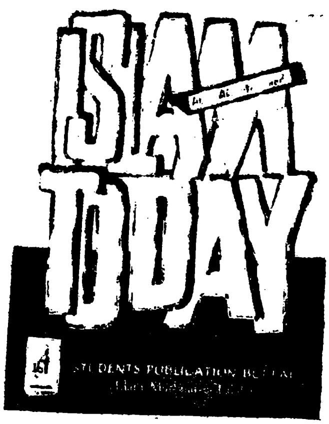

ادارہ مطبوعات طلبہ

کی

تازہ ترین پیشکش

By Abul Ala Maududi

- **An analysis of the present day attitude of Muslims towards Islam**

- **A thought-provoking survey of the historical phases of Muslim Ummah during the last fourteen centuries**

——and an answer to the question

IS ISLAM PRACTICABLE TODAY?

WITH 59 PAGE APPENDIX CAPTIONED

"INTRODUCING MAUDUDI"

By Misbahul Islam Faruqi

PP 132 - Price Rs. 3/75

STUDENTS PUBLICATION BUREAU, 406/2, Garden West, Karachi-5